© rasailojaraid.com

شخصیت ہیں۔انھوں نے ۲۸ برس حکومت کرنے کے بعد ۵۸ برس کی عمر میں انتقال کیا۔وفات کے بعد ان کی تمام آرزوئیں قریب قریب پوری ہو چکی تھیں۔عیسائیوں کو انھوں نے شام سے نکال دیا تھا۔مصر کو اپنے زیر اقتدار لا چکے تھے۔صرف ایک آرزو باقی تھی۔بیت المقدس کو عیسائیوں کے پنجے سے چھڑانا۔اس حسرت کو وہ اپنے دل میں لے گئے اور اسے ان کے بعد صلاح الدین ایوبی نے پورا کیا۔

طالب الہاشمی صاحب کی مزید چند کتابیں بھی اہل علم حضرات میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔جن میں ''خلق خیر الخلاق صلی اللہ علیہ وسلم''، ''یہ تیرے پر اسرار بندے''، ''سیرت حضرت ابو ہریرہ'' کے نام لیے جا سکتے ہیں۔جنھیں طٰہٰ پبلی کیشنز نے ہی شائع کیا ہے۔(تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

● کتاب: خونیں تحریکیں　　مؤلف: اظہر امرتسری

ضخامت: ۳۰۳ صفحات　　قیمت: ۱۵۰ روپے　　ناشر: طٰہٰ پبلی کیشنز لاہور

اظہر امرتسری کئی اعتبار سے اپنی شناخت رکھتے ہیں۔وہ بیک وقت شاعر، ادیب، صحافی اور خطیب تھے سیاسی حوالے سے اظہر صاحب احرار سے وابستہ رہے۔تحریک کشمیر ۱۹۳۱ء میں وہ احرار کی طرف سے راولپنڈی محاذ کے انچارج تھے۔لیکن شہید گنج کی تحریک ۱۹۳۵ء میں وہ احرار سے الگ ہو گئے۔بعد ازاں وہ راولپنڈی سے لاہور آ گئے اور مولانا ظفر علی خان نے انہیں ''زمیندار'' کا نائب مدیر مقرر کر دیا اور انہیں ''اتحاد ملت'' کا سیکرٹری بھی بنا دیا۔

اظہر صاحب کی دو کتابیں شائع ہوئیں۔ایک ''خونیں تحریکیں'' اور دوسری ''دنیائے اسلام کا ماضی و مستقبل''۔ان کی وفات پر آغا شورش کاشمیری نے ایک خاکہ لکھا۔اس کا اختتام یوں ہے:

> ''بعض آدمیوں کی موت وقت پر ہوتی ہے، بعض کی بے وقت۔اظہر کی موت وقت پر ہوئی نہ بے وقت۔وہ ایک عرصہ سے موت کے ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔آخر موت نے ہاتھ بڑھایا اور اٹھا لیا۔غرض موت نے انھیں انتخاب نہیں کیا خود انھوں نے اپنے لیے موت کا انتخاب کیا۔''

جن دنوں اظہر صاحب مرحوم اس کتاب کو لکھ رہے تھے تو ان کی بائیں آنکھ ناکارہ ہو گئی۔اس کتاب میں وہ خود لکھتے ہیں:

> ''اگر چہ میں لکھنے پڑھنے کے قابل نہیں تھا۔لیکن قدرت کی سازگارانہ امداد نے برادر عزیز عبد الرحیم شبلی کی انگلیوں کو میری انگلیاں بنا دیا تھا اور ان کے قلم کی زبان میں میرے الفاظ ڈال دیئے۔چنانچہ ''عباسیہ'' اور ''کاذبیہ'' میری تقریر پر مبنی ہیں جسے شبلی صاحب نے قلم بند کیا۔''

اس کتاب کی پہلی اشاعت آج سے تقریباً ۶۶ برس قبل ہوئی تھی۔اور اس کے کچھ عرصہ بعد مؤلف کتاب خدا بخش اظہر امرتسری اور ناشر حافظ محمد عالم (مالک عالمگیر بک ڈپو لاہور) دونوں انتقال کر گئے۔

طبع جدید کا اہتمام محمد عفیف طٰہٰ نے کیا ہے اور اس پر نظر ثانی طالب الہاشمی صاحب نے کی ہے۔انھوں نے اس کتاب میں دو مضامین ''یورش تاتار'' اور ''علی محمد باب'' کا اضافہ کر دیا ہے جو کہ ۱۹۴۱ء اور ۱۹۴۲ء میں ماہنامہ ''عالمگیر'' کے ''تاریخ نمبر'' میں شائع ہو چکے ہیں۔طبع اوّل میں بے شمار غلطیاں تھیں جنھیں ہاشمی صاحب نے درست کیا اور غلطیوں سے مبرا طبع جدید کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

© rasailojaraid.com